منتخب کیا گیا تھا اب اس تنظیم کا ایک بھی رہنما جیل سے باہر نہیں۔ (احسان اللہ فاروقی)

۲۱ ویں صدی، امریکہ اور عالم اسلام

امریکہ کے سابق صدر رچرڈ نکسن نے کہا ہے کہ اسلام صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ ایک تہذیب کی بنیاد بھی ہے اپنی حالیہ کتاب میں انہوں نے کہا ہے کہ عالم اسلام اس لیے یک جان نہیں ہے کہ کوئی اسلامی پولٹ بیورو پالیسی سازی میں ان کی راہنمائی کرتا ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام اقوام کی سیاسی و ثقافتی قدریں مشترک ہیں اور انفرادی طور پر ان ممالک کے مابین اختلافات کے باوجود پورے عالم اسلام میں سیاست کا بھی انداز یکساں ہے یہی وجہ ہے کہ عالم اسلام کے کسی ایک علاقے میں کوئی اہم واقعہ رونما ہوتا ہے تو اسے دیگر تمام محسوس کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قرون وسطیٰ میں اسلامی تہذیب کو سنہری دور کہا جاتا تھا عالم اسلام نے سائنس طب اور فلسفہ میں گرانقدر خدمات انجام دی ہیں انہوں نے بو علی سیناؒ البیرونیؒ ابن الہیثمؒ جابر بن حیانؒ اور رازیؒ کے حوالے دیئے ہیں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اربوں ڈالر کی امداد کی فراہمی اور فلسطین کے مسئلہ سے صرف نظر کرنا امریکہ کے تمام اسلامی ممالک سے تعلقات کی راہ میں مزاحم ہو سکتا ہے انہوں نے امریکہ کو متنبہ کیا کہ ۲۱ ویں صدی میں امریکی خارجہ پالیسی کو عالم اسلام سے زبردست چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ تنازعات کے دو اہم علاقوں خلیج اور عرب اسرائیل تنازعہ میں امریکی اقدامات کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔

(روزنامہ جنگ لندن ۸ اکتوبر ۹۲ء) (مولانا غلام مصطفیٰ نور پور)

جناب الحاج معین الدین فاروقی کا سانحۂ ارتحال

ماہنامہ الحق کے منیجر اور مولانا سمیع الحق کے داماد جناب شفیق الدین فاروقی کے والد ماجد الحاج معین الدین فاروقی بقضائے الٰہی ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ بمطابق ۱۶ مارچ ۱۹۹۳ء کو کراچی میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے مرحوم نیک دل، پاکیزہ اخلاق اور دینی درد رکھنے والے انسان تھے۔ انہوں نے اپنے برخوردار جناب شفیق صاحب کو علماء، دینی ادارہ اور علم دین کی خدمت کے لیے وقف کر رکھا تھا اور وہ اس کو اپنے لیے توشۂ آخرت اور صدقہ جاریہ سمجھتے تھے انکے جنازہ میں کراچی کے علماء صلحاء اور معززین کے علاوہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم مولانا سمیع الحق نے بھی شرکت کی دارالعلوم حقانیہ میں مرحوم کیلئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا قارئین سے بھی خصوصیت سے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی درخواست ہے (ادارہ)